لِمُؤَلِّفِہٖ

یہ اشعار مؤلف کے ہیں

یَا شَفِیْعَ الْعِبَادِ خُذْ بِیَدِیْ — اَنْتَ فِی الْاِضْطِرَارِ مُعْتَمَدِیْ
دستگیری کیجئے میرے نبی — کشمکش میں تم ہی ہو میرے نبی

لَیْسَ لِیْ مَلْجَأٌ سِوَاکَ اَغِثْ — مَسَّنِیَ الضُّرُّ سَیِّدِیْ سَنَدِیْ
جز تمہارے ہے کہاں میری پناہ — فوجِ کلفت مجھ پہ آ غالب ہوئی

غَشَّنِیَ الدَّهْرُ یَا ابْنَ عَبْدِ اللّٰهِ — کُنْ مُغِیْثًا فَاَنْتَ لِیْ مَدَدِیْ
ابنِ عبداللہ زمانہ ہے خلاف — اے مرے مولا خبر لیجے مری

لَیْسَ لِیْ طَاعَةٌ وَّلَا عَمَلٌ — بَیْدَ حُبِّیْكَ فَهُوَ لِیْ عُدَدِیْ
کچھ عمل ہے اور نہ طاعت میرے پاس — ہے مگر دل میں محبت آپ کی

یَا رَسُوْلَ الْاِلٰهِ بَابُكَ لِیْ — مِنْ غَمَامِ الْغُمُوْمِ مُلْتَحَدِیْ
میں ہوں بس اور آپ کا در یا رسول — ابرِ غم گھیرے نہ پھر مجھ کو کبھی

جُدْ بِلُقْیَاكَ فِی الْمَنَامِ وَکُنْ — سَاتِرًا لِلذُّنُوْبِ وَالْفَنَدِ
خواب میں چہرہ دکھا دیجے مجھے — اور مرے عیبوں کو کر دیجے خفی

اَنْتَ عَافٍ اَبَرُّ خَلْقِ اللّٰهِ — وَمُقِیْلُ الْعِثَارِ وَاللَّدَدِ
درگذر کرنا خطا و عیب سے — سب سے بڑھ کر ہے یہ خصلت آپ کی

رَحْمَةٌ لِلْعِبَادِ قَاطِبَةً — بَلْ خُصُوْصًا لِکُلِّ ذِیْ اَوَدِ
سب خلائق کیلئے رحمت ہیں آپ — خاص کر جو ہیں گنہگار و غوی

هذه الأشعار للشيخ أشرف علي (حنفي)